صحت و جسمانی تعلیم

برائے جماعت

10

نیشنل بک فاؤنڈیشن
بطور
وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد

© 2024 نیشنل بک فاؤنڈیشن بطور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب یا اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی شکل میں
نیشنل بک فاؤنڈیشن کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

درسی کتاب: صحت و جسمانی تعلیم

برائے جماعت دہم

مصنفین

صابر علی خان، ڈاکٹر آصف محمود جاہ

ممتاز الحق، سجاد حیدر، محمد رضوان اعوان

جائزہ کمیٹی

سارہ اعوان، ایچ اینڈ پی ای لیکچرار، ایف جی پوسٹ گریجویٹ کالج فار ویمن، کشمیر روڈ، راولپنڈی

عبدالرؤف، بیالوجی، ای ایس ٹی، ایف جی پبلک سکول، محفوظ روڈ، راولپنڈی

مدثر حمید، ایچ اینڈ پی ای، آئی ایم سی بی، نیلور، اسلام آباد

حنیفہ مجید، ایس ای ٹی، آئی ایم سی جی، چراہ (فیڈرل ایریا)، اسلام آباد

ڈیسک آفیسر (این سی سی)

زہرہ حبیب، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر

TEST EDITION

انتظامیہ

نیشنل بک فاؤنڈیشن

اشاعت اول۔ طباعت اول: مئی 2024 | صفحات: 142 | تعداد: 1500
اشاعت اول۔ طباعت دوم: اگست 2024 | صفحات: 142 | تعداد: 2500

قیمت: -/430

کوڈ: STU-502، آئی ایس بی این: 978-969-37-1624-5

طابع: زیڈ اے راجہ پرنٹنگ پریس، راولپنڈی

نیشنل بک فاؤنڈیشن کی دیگر مطبوعات کے بارے میں معلومات کے لیے رابطہ کیجیے

ویب سائٹ: www.nbf.org.pk یا فون: 051-9261125

یا ای میل: books@nbf.org.pk

پیش لفظ

صحت و جسمانی تعلیم برائے جماعت دہم قومی نصاب 2006ء کے مطابق لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب بنیادی طور پر طلبا و طالبات کی نصابی، غیر نصابی اور تعلیمی ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔اس کتاب میں کھیل (سپورٹس) کے حوالے سے ترمیم شدہ اور نئے وضع کردہ قوانین کو بھی خاص انداز سے شامل کیا گیا ہے۔ قومی نصاب کے تمام موضوعات کو سادہ، قابلِ فہم انداز سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جو طلباء و طالبات کو ان کی ذہنی سطح و امتحانی ضروریات کے مطابق معلومات مہیا کرتے ہیں۔ مختلف تصاویر، خاکوں کی مدد سے موضوعات کو مزید دلچسپ بنایا گیا ہے اور اس انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ اس سے عام لوگ بھی استفادہ کر سکیں جو کھیلوں اور صحت و جسمانی تعلیم کے بارے میں معلومات چاہتے ہیں۔

یہاں یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ معیار کی رفعت، تدریسی حاصلات، ذہنی رسائی اور عمدہ اسلوب کی پیروی ہمارا نصب العین ہے۔ مصنفین نے اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے کوشش کی ہے تاہم آپ سے گزارش ہے کہ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی لسانی اور علمی نوعیت کی غلطیاں پائیں تو ہمیں آگاہ فرمائیں اور مزید بہتری کے لیے تجاویز پیش کریں تاکہ آمدہ ایڈیشن میں ان کی درستی کی جاسکے۔ تعاون کے لیے ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

ڈاکٹر راجہ مظہر حمید

مینیجنگ ڈائریکٹر

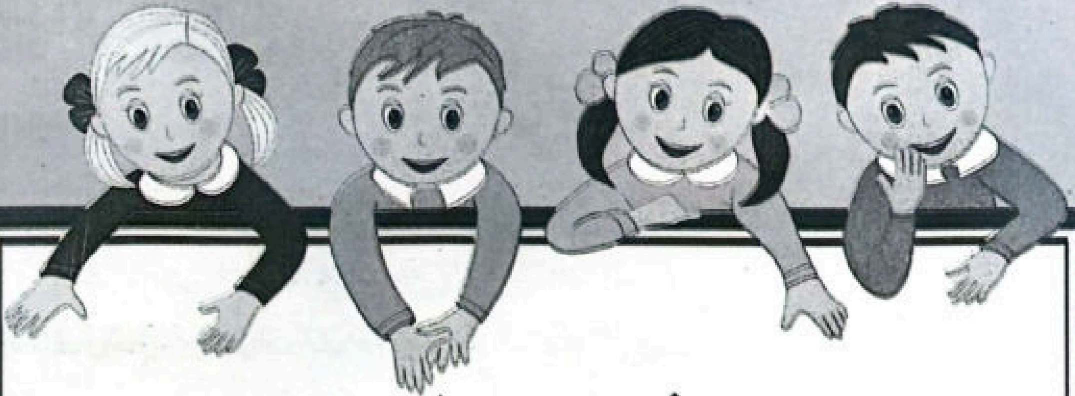

فہرست مضامین

باب نمبر1 ہم نصابی سر گرمیاں 05

باب نمبر2 کھیل کا فلسفہ 21

باب نمبر3 تعلیمی جمناسٹک 37

باب نمبر4 کھیلیں 47

باب نمبر5 ایتھلیٹکس 83

باب نمبر6 جسمانی نظام 105

باب نمبر7 قامت 119

باب نمبر8 مشروبات 129

باب نمبر9 سمعی وبصری معاونات 137

ہم نصابی سر گرمیاں

Co-Curricular Activities

یہ سبق پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

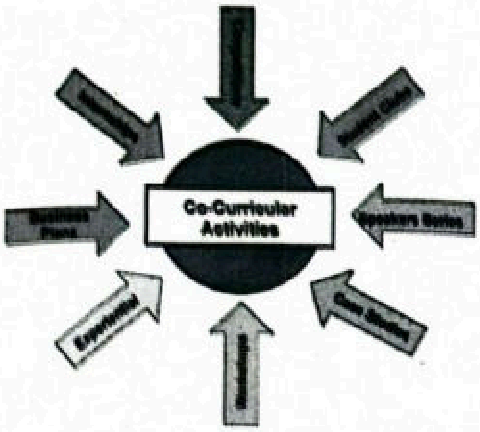

- نصابی اور ہم نصابی سر گرمیوں میں موازنہ کر سکیں۔
- ہم نصابی سر گرمیوں کے فوائد کو نمایاں کر سکیں۔
- اسکاؤٹنگ کو ہم نصابی سر گرمی کے طور پر بیان کر سکیں۔
- ان سر گرمیوں میں حصہ لے سکیں جو کہ مفید ہوں۔
- Camping کی سر گرمی کا انتخاب کیا جائے جو با مقصد اور مفید ہو۔
- گرل گائیڈ کو بحیثیت ہم نصابی سر گرمی بیان کر سکیں۔
- گرل گائیڈ اور بوائے اسکاؤٹ کی طرف سے جو خدمات سرانجام دی جاتی ہیں ان کا احاطہ کر سکیں۔
- گرل گائیڈ اور بوائے اسکاؤٹنگ کی معاشرتی اور نفسیاتی نشوو نما میں ایسی سر گرمیوں کا کردار بیان کر سکیں۔
- ہائیکنگ کی وضاحت کر سکیں۔ فرد کی سماجی، ذہنی اور جسمانی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہائیکنگ کی سر گرمیوں میں حصہ لے سکیں۔
- مطالعاتی دوروں کی وضاحت کرنے کے قابل ہو سکیں۔
- متعلقہ یونین کونسلز میں مطالعاتی دورے کرنے کے قابل ہو سکیں۔
- مطالعاتی دوروں کے ذریعے متعلقہ معلومات اکٹھی کر سکیں۔
- ٹیوریل گروپ کی وضاحت کر سکیں۔
- ٹیوریل گروپ کے فوائد بیان کر سکیں۔

ہم نصابی سرگرمیوں کی اقسام

تعریف:

1۔ نصابی سرگرمیاں

وہ سرگرمیاں جو نصاب کا حصہ ہوتی ہیں۔

2۔ ہم نصابی سرگرمیاں

وہ سرگرمیاں جو معمول کے نصاب سے باہر لیکن عام طور پر اس کی تکمیل کرتی ہیں۔

1۔ نصابی سرگرمیاں

وہ سرگرمیاں جو کمرہ جماعت کے اندر، لائبریری اور لیبارٹری میں کی جاتی ہیں جن میں فراہم کردہ کورسز کا حوالہ ہوتا ہے نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں یہ سرگرمیاں مجموعی طور پر تدریسی پروگرام کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ ان سرگرمیوں کی تنظیم میں تعلیمی ادارے کے تدریسی عملے کی فعال شمولیت ضروری ہوتی ہے۔ بنیادی طور پر تقریری سرگرمیاں جن میں مطالعہ کے مقررہ نصاب شامل ہوتے ہیں نصابی یا تعلیمی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔

2۔ ہم نصابی سرگرمیاں

وہ سرگرمیاں جو کمرہ جماعت کی صورت حال سے باہر منعقد کی جاتی ہیں ان میں کمرہ جماعت میں اصل تدریسی کام کا بالواسطہ حوالہ ہوتا ہے۔ موجودہ حالات میں تعلیمی نظام میں بچوں کی متوازن نشوونما کے لیے نصاب کے علاوہ ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے اس کی تکمیل کی جاتی ہے لیکن ان میں ہم نصابی سرگرمیاں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ ہم نصابی سرگرمیوں کو نصابی سرگرمیوں کی طرح اہمیت حاصل ہے۔ لہذا اب ہم نصابی سرگرمیوں کی تنظیم کو پورے نصاب کا لازمی حصہ تسلیم کیا جانا چاہیے۔

تدریسی سرگرمیوں کی اقسام:

1۔ نصابی سرگرمیاں	2۔ ہم نصابی سرگرمیاں
i۔ کمرہ جماعت کی سرگرمیاں	i۔ جسمانی نشوونما کی سرگرمیاں
ii۔ لیبارٹری کی سرگرمیاں	ii۔ تعلیمی نشوونما کی سرگرمیاں
iii۔ لائبریری کی سرگرمیاں	iii۔ لیٹریری سرگرمیاں
iv۔ سیمینار، ورکشاپس اور کانفرنس	iv۔ ثقافتی نشوونما کی سرگرمیاں
v۔ بحث ومباحثہ	v۔ معاشرتی نشوونما کی سرگرمیاں
vi۔ تقریریں	vi۔ اخلاقی نشوونما کی سرگرمیاں
vii۔ کوئز مقابلہ جات	vii۔ جذباتی اور قومی یکجہتی نشوونما

ہم نصابی سرگرمیوں کے فوائد:

i۔ طلباء میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

ii۔ طلباء میں سکول اوقات کار کے علاوہ باہر نگرانی میں رکھنے کا طریقہ مہیا کرتا ہے۔

iii۔ طلباء کو منشیات کے استعمال کی بجائے اپنی توانائی اور سوچ کو مثبت سرگرمیوں میں استعمال کرنا سکھاتا ہے۔

iv۔ طلباء کو دوست بنانا سکھاتا ہے۔

v۔ طلباء کو کمرہ جماعت سے باہر سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

vi۔ طلباء کو وعدوں پر عمل کرنے کی اہمیت بتاتا ہے۔

vii۔ طلباء کو وقت کے انتظام کی اہمیت سکھاتا ہے۔

viii۔ طلباء کی تنظیمی مہارتوں کو مضبوط اور طاقتور بنانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

ix۔ طلباء کو تعلیم اور ماہر تعلیم سے باہر طاقتوں اور صلاحیتوں کو ڈھونڈنے کی اجازت دیتا ہے۔

x۔ طلباء میں دوسروں پر اعتماد کرنا سکھاتا ہے۔

xi۔ ہم نصابی سرگرمیاں طلباء کو روایتی کمرہ جماعت سے باہر زیادہ دلچسپ اور اہم تجربہ فراہم کرتی ہیں۔

تعلیم میں ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت:

1. یہ تعلیمی نصاب کی تکمیل کرتی ہیں اور ساتھ ساتھ کر کے سیکھنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔
2. یہ سرگرمیاں طلباء کے مسائل حل کرنے میں مددگار ہوتی ہیں۔
3. تنقیدی اور تخلیقی سوچ کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔
4. مواصلات اور باہمی تعاون کی صلاحیتوں کو فروغ دیتی ہیں۔

بچوں کے لیے ہم نصابی سرگرمیوں کا انتخاب

ہم نصابی سرگرمیوں کا انتخاب مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے۔

1. آپ کا وقت ضائع نہ ہو۔
2. سرگرمیوں کا انتخاب کرتے وقت طلباء کی رائے کو مدنظر رکھیں۔ طلباء/بچے اپنی اہم جماعتوں میں جانے سے لطف اندوز ہو سکیں۔
3. ہم نصابی سرگرمیوں کی ایک فہرست بنائیں جن میں آپ کے طلباء یا بچے دلچسپی رکھتے ہوں۔ اور بحث و مباحثہ کے لیے غور سے بیٹھیں۔

4. ہم نصابی سرگرمیوں کا انتخاب سکولوں کے امتحانات کے دوران ہونا چاہئے۔

5. طلباء یا بچوں کے داخلے کرتے وقت سکول کے پورے سال کا کیلینڈر دیکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے کیونکہ یہ طلباء / بچوں کی صلاحیتوں کے نکھارنے کا ایک بہترین طریقہ ہوتا ہے کہ آپ کے بچے وقت کو موثر طریقے سے استعمال کر سکیں۔

اسکاؤٹنگ (Scouting) (طلباء کیلئے):

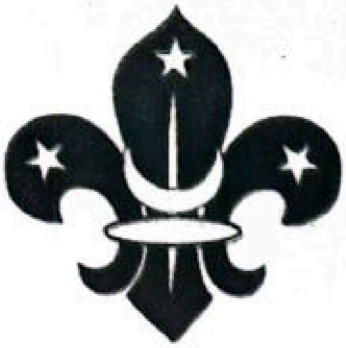

اسکاؤٹنگ تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاؤل فرماتے ہیں کہ "اسکاؤٹنگ لڑکوں کی سرکردگی میں لڑکوں کا ایک کھیل ہے جس میں ان کے بڑے بھائی اپنے چھوٹے بھائیوں کے لئے صحت مند ماحول مہیا کرتے ہیں اور ان کی صحت مندانہ سرگرمیوں کی اس طرح حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ ان کو اچھا شہری بنانے میں مدد ملے اس کی سب سے زیادہ موثر دلکشی مطالعہ قدرت اور قدرتی وسائل کا استعمال ہے جس کا تعلق فرد سے ہے نہ کہ جماعت سے۔ اسکاؤٹنگ روحانی، ذہنی جسمانی اور سماجی صلاحیتوں کو جلا بخشتی ہے۔"

اسکاؤٹنگ عالمی سطح پر ایک ایسی تحریک ہے جو بیرونی سرگرمیوں کے ذریعے لڑکوں اور نوجوانوں کو اچھا شہری بناتی ہے۔ اور ان کے کردار کی تشکیل کرتی ہے تاکہ وہ ملک کی بہتر طریقے سے خدمت کر سکیں۔ اس وقت دنیا کے 162 سے زائد ممالک میں رہنے والے 40 ملین لڑکے اور نوجوان افراد تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاؤل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے اصولوں پر عمل پیرا ہیں جو اس نے ایک صدی پہلے مرتب کئے تھے۔ صنعت یافتہ یورپ ہو یا شمالی امریکہ یا تیسری دنیا۔ اسکاؤٹنگ خصوصی طور پر معاشرے کی ضروریات کی عکاسی کرتی ہے۔ چاند پر پہلا قدم رکھنے والے نیل آرم سٹرانگ بھی اسکاؤٹ تھے جو اپنے ساتھ عالمی بھائی چارے کا بیج بھی لے کر گئے تھے۔

اسکاؤٹ کا لفظی معنی سراغ رساں ہے۔ فوجی نقطہ نگاہ سے ایسا شخص جو دشمن کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے سب سے آگے ہو۔ اسکاؤٹ تحریک کے بانی نے نوجوانوں کے لیے سب سے پہلے بوائے اسکاؤٹ کا لفظ استعمال کیا۔ اس نے نوجوانوں کی ذہنی، روحانی، جسمانی اور سماجی نشوونما کے لیے ایک کھیل متعارف کرایا، اس کا نام "اسکاؤٹنگ" رکھا۔ اسکاؤٹنگ کے معنی سائنس آف آؤٹنگ (Science of Outing) ہے۔ یعنی بیرونی کھیل۔ یہ کھیل آپ کھلے گراؤنڈ پہاڑوں اور بیرونی فضا میں کھیل سکتے ہیں۔ اس کھیل میں کیمپنگ، ہائکنگ، ووڈ کرافٹ اور مطالعہ قدرت جیسی چیزیں شامل ہیں۔

کیمپنگ: (Camping)

کیمپنگ سے مراد کسی پُر فضا اور کھلے ماحول میں شہری آبادی سے دور شب بسری کرنا ہے۔ یہ نوجوانوں میں اس لیے مقبول ہے کہ یہ کھلی فضا میں چھٹیاں بسر کرنے کا ایک دلچسپ ذریعہ ہے اس سے نہ صرف جسمانی کارکردگی بہتر ہوتی ہے بلکہ شہری زندگی کے کئی ایک مضر اثرات سے چھٹکارہ ملتا ہے۔ اسکاؤٹنگ نوجوانوں میں نئی دلچسپیوں اور خیالات کو جنم دیتی ہے اس طرح افراد کو اپنی اہمیت کا احساس ہوتا ہے اور وہ اپنے فرائض کو پہچاننے لگتا ہے اس سے خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور یگانگت و یکجہتی کا جذبہ فروغ پاتا ہے یوں قدرتی رعنائیوں اور رنگینیوں سے لگاؤ پیدا ہوتا ہے۔ اسکاؤٹنگ کی سرگرمی کی بدولت صحت و کردار پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں قائدانہ صلاحیتیں بڑھ جاتی ہیں۔ کیمپ کی زندگی میں لطف اندوزی اور پُر مسرت زندگی کے تجربات حاصل ہوتے ہیں۔ کفایت شعاری اور قناعت پسندی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ پر یقین بڑھ جاتا ہے۔

اسکاؤٹ کا وعدہ:

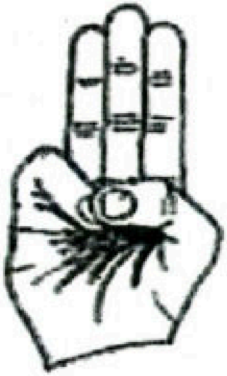

"میں وعدہ کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ، محمد (ﷺ) اور پاکستان کے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی، دوسروں کی مدد اور اسکاؤٹ قانون کی پابندی میں اپنی پوری کوشش کروں گا"

اسکاؤٹ کا قانون:

i۔ اسکاؤٹ قابلِ اعتماد ہوتا ہے۔

ii۔ اسکاؤٹ وفادار اور فرمان بردار ہوتا ہے۔

iii۔ اسکاؤٹ خوش اخلاق اور مددگار ہوتا ہے۔

iv۔ اسکاؤٹ ہر ایک کا دوست اور ہر اسکاؤٹ کا بھائی ہوتا ہے۔

v۔ اسکاؤٹ مہربان اور بہادر ہوتا ہے۔

vi۔ اسکاؤٹ کفایت شعار ہوتا ہے۔

vii۔ اسکاؤٹ پاکیزہ اور ہنس مکھ ہوتا ہے۔

اسکاؤٹس کے مقاصد:

دنیا میں آجکل تیزی سے تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں یہی وجہ ہے کہ تعلیمی، تہذیبی اور ثقافتی انقلاب سے انسان میں بھی تبدیلیاں واقع ہو رہی ہیں۔ امید یہ رکھنی چاہیے کہ اس تبدیلی سے انسان کے کردار، ضروریات اور دلچسپی کا ہر ایک کو سوجھ بوجھ کے متعلق مکمل علم ہو۔ اسکاؤٹ کے پروگراموں میں لڑکوں کی شمولیت کے بارے میں حالات کو مدِ نظر رکھنا ہو گا اس کے علاوہ ہمیں ان کی خصوصیات، ضروریات اور دلچسپی کے امور کو بھی دیکھنا ہو گا۔ اسکاؤٹ کا مقصد بچوں کی نشوونما میں مدد کے ساتھ ساتھ علاقائی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک ذمہ دار شخص کی حیثیت سے فرائض سرانجام دے سکیں۔

i۔ روحانی نشوونما

اس کا تعلق عقائد اور اخلاقیات سے ہے۔ اس میں ہم اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی حاکمیت کا اقرار کرتے ہیں۔ قدرت کے حسن و جمال کو سراہتے ہیں جب ہم باہر کی زندگی میں پودوں اور جانوروں کی اہمیت سے دوچار ہوتے ہیں تو پھر ہمیں دنیا کے بنانے اور اس کائنات کو چلانے والے کا احساس ہو جاتا ہے۔

ii۔ ذہنی نشوونما

اس کا تعلق سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت سے ہے۔ کھیل کود، جسمانی مشقیں تعلیم کے ذریعے بچوں کی ذہنی نشوونما کا باعث بنتی ہیں۔

iii۔ جسمانی نشوونما

اس کا تعلق ہڈیوں، پٹھے، جسمانی خدوخال اور مضبوط جسمانی نشوونما سے ہے۔ بیرونی مشاغل کے ذریعے جن میں کیمپنگ، خطاطی، مصوری اور مشاہدہ شامل ہیں سے بچوں کی جسمانی نشوونما ہوتی ہے۔

iv۔ سماجی نشوونما

اس کا تعلق لوگوں سے انفرادی تعلقات، پھر گروہ کا انتخاب اور معاشرے میں پائے جانے والے ارد گرد کے عوامل سے ہے۔ قومی خدمت، زندگی بچانے کے منصوبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اور روزانہ کوئی نہ کوئی نیک کام کرنا یا کرنے کی عادت ڈالنے سے سماجی نشوونما ہوتی ہے۔

v۔ جذباتی نشوونما

اس کا تعلق خوشی اور غم، کامیابی اور ناکامی، غصے کا ردعمل اور دوسروں سے بہتر انداز میں تعلقات کو استوار کرنے سے ہے۔

اسکاؤٹس کی معاشرتی اور نفسیاتی خدمات:

1۔ معاشرتی خدمت:

ایک طبقے کے لئے کچھ کام کرنا جو اپنے لئے اور دوسروں کے لئے بھی ہو سکتا ہے معاشرتی خدمت کہلاتا ہے۔ اس میں ایک خاص موقع اور ضرورت کے لئے منصوبہ تیار کیا جاتا ہے ایسا کام عام طور پر مختصر وقت اور مدت کے لئے ہوتا ہے۔ اسکاؤٹ میں طبقات کی خدمت بچوں (اسکاؤٹس) کو مواقع فراہم کرتے ہیں جس میں وہ اپنے اصول، اسکاؤٹ وعدہ کے مطابق دوسروں کی مدد کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ اسکاؤٹ میں بھلائی کے کام کو گڈ ٹرن کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ بطور اسکاؤٹ روزانہ کی بنیاد پر کم از کم ایک نیکی یا بھلائی ضرور کرنا ہے۔

2۔ معاشرتی ترقی:

معاشرتی ترقی سے مراد معاشرے کے لوگوں کے ساتھ مل کر ترقی کے لئے مختلف منصوبوں پر کام کرنا ہے جس سے معاشرے کی حالت بہتر ہو سکے۔ یہ انفرادی اور اجتماعی طور پر تعلیمی اداروں عوام، علاقے، ملک وملت اور معاشرے میں لوگوں کے لئے مل کر درج ذیل کام کر سکتے ہیں۔

i۔ ہفتہ صفائی:

بچے (اسکاؤٹس) شہروں اور دیہاتوں کی ہفتہ صفائی مہم میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ گلی، محلہ میں کوڑا کرکٹ اور صفائی کی مہم میں اسکاؤٹس ہمیشہ حصہ لیتے ہیں بچے (اسکاؤٹس) میونسپل اداروں کے ساتھ مل کر سڑک، عوامی پارکس، بازار، مارکیٹ، اور کھیل کے میدانوں، ہسپتال، کیمونٹی سنٹر اور تعلیمی اداروں میں صفائی وستھرائی کر کے ان مقامات کے معیار کو بہتر بناتے ہیں۔ بچے (اسکاؤٹس) کو جب یہ مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ دوسروں سے مل کر اس کی حالت کو بہتر کر سکتے ہیں جس سے وہ اپنے اصول اور وعدے کے مطابق دوسروں کی مدد کے لیے تیار رہتے ہیں۔

ii۔ ہفتہ شجر کاری:

اکثر بچے (اسکاؤٹس) اداروں کے ساتھ مل کر فروری اور مارچ کے مہینے میں شجر کاری مہم میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ سڑکوں کے کناروں، مختلف قسم کے پارکوں، پہاڑوں اور سکولوں کے باغیچے میں کام کرنا ہو یا سکول کے گراؤنڈز میں درخت اور پودے لگانا ہو سکاؤٹ ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ اس کی دیکھ بھال اور اس کو پانی دینے کی ذمہ داری بھی نبھاتے ہیں۔ پودوں اور درختوں کی حفاظت کی ذمہ داری بھی اسکاؤٹ سرانجام دیتے ہیں۔

iii۔ قدرتی آفات:

قدرتی آفات کے دنوں میں اسکاؤٹس خصوصی خدمات سر انجام دیتے رہتے ہیں طوفان ہو یا سیلاب، زلزلہ ہو یا وبائی امراض پھوٹنے وغیرہ پر انتظامیہ کے ساتھ مل کر لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ گم شدہ اشیاء کا مرکز قائم کرنے کے ساتھ استعمال میں آنے والی اشیاء اور ادویات کا بینک قائم کرتے ہیں۔ اس طرح ادویات کی تقسیم اور ٹیکے لگانے میں بھی انتظامیہ کی مدد کرتے رہتے ہیں۔ قدرتی آفات کے وقت حکومت اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر شرح اموات کو کم کرنے میں لوگوں کو صحیح معلومات پہنچاتے ہیں

iv۔ ہفتہ ٹریفک مہم:

بسا اوقات اسکاؤٹ ہفتہ ٹریفک مہم میں بھرپور حصہ لیتے ہیں ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر ٹریفک کے بہاؤ کو کم کرتے ہیں اور ٹریفک کو رواں رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے رہتے ہیں۔

v۔ سروے یا مردم شماری:

اسکاؤٹس اکثر اوقات سروے اور مردم شماری کے دنوں میں حکومت اور مقامی انتظامیہ کی مدد کرتے ہیں جب حکومت یا مقامی انتظامیہ کو کسی قسم کی ضرورت پڑتی ہے تو اسکاؤٹ رضاکارانہ طور پر اپنی خصوصی خدمات پیش کرتے ہیں۔

vi۔ ہفتہ ہلال احمر:

اسکاؤٹ ہفتہ ہلال احمر میں بھرپور حصہ لیتے ہیں ضرورت مند مریضوں کو خون جمع کرنے کے لیے اسکاؤٹس مختلف مقامات (ریلوے اسٹیشن، لاری اڈوں، پارکوں، سکولوں اور کالجوں) میں کیمپ لگاتے ہیں۔ خون اکٹھا کر کے ایکسیڈنٹ یا دوسرے حادثات میں ضرورت مند مریضوں کو خون ہسپتالوں میں فری پہنچا کر ایک مسیحا کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔

کیمپنگ کے مقاصد:

انسانی سیرت و کردار کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسکاؤٹنگ کیمپنگ کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔ تفریح حاصل کرنا:

کیمپنگ کا بنیادی مقصد آبادی سے دور پُر فضا اور کھلے ماحول میں راتیں تفریح کی غرض سے بسر کرنا ہے جو تفریح مہیا کرنے کا سامان اور سستا ذریعہ ہے۔ کیمپنگ کے ذریعے اپنے آپ کو حقیقی لطف سے بہرہ ور کیا جاتا ہے۔ یوں فرد فطرت کے قریب تر ہو جاتا ہے۔

2۔ صحت اور حفاظت:

کیمپنگ میں وقت گزارنے سے صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کیونکہ آلودگی سے پاک ماحول میسر ہوتا ہے۔ اسکاؤٹنگ کیمپنگ میں مناسب احتیاط نہ رکھی جائے تو حادثات واقع ہو سکتے ہیں۔ اپنی حفاظت کیسے کی جاتی ہے اس کا عملی تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

3۔ عادات واطوار:

کیمپنگ میں مختلف مزاج کے لوگوں سے وقت گزارنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے اچھی عادات اپنانے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ اور معاشرتی ترقی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس دوران صفائی، پاکیزگی، خود اعتمادی، ایثار اور جفاکشی جیسی خوبیاں حاصل کی جاتی ہیں۔

4۔ علم وفن میں اضافہ:

کیمپنگ کے دوران مختلف فنون سیکھے جاتے ہیں جیسے پہاڑوں پر چڑھنا، اداکاری اور مختلف کھیلیں وغیرہ کی وجہ سے علمی اور فنی مہارتیں بڑھ جاتی ہیں۔

5۔ سماجی مطابقت:

لوگوں کو سماجی تربیت کی ضرورت ہے۔ کیمپنگ کے دوران دوسروں کے ساتھ زندگی گزارنے اور مل جل کر رہنے کا عملی موقع ملتا ہے

کیمپنگ کے لیے اقدامات وہدایات:

۱۔ بنیادی ضرورت کی اشیاء ساتھ ہوں۔

۲۔ کیمپنگ میں یکساں عمر کے افراد شامل ہوں۔

۳۔ فرسٹ ایڈ بکس ساتھ رکھا جائے۔

۴۔ سڑک یا پہاڑی ڈھلوان کے کنارے پر پڑاؤ نہ کیا جائے۔

۵۔ وقت گزارنے کے لیے تفریحی کھیل شامل کرلینا چاہیے۔

گرلز گائیڈنگ (Girls Guiding) (طالبات کیلئے):

"Be prepared. Be a girl guide"

"لارڈ بیڈن پاول نے 1909ء میں خواتین کے لیے ایک ایسی تحریک کی بنیاد رکھی جو کہ لڑکیوں کو اچھا شہری بنانے کے لیے، بہت عمدہ انداز میں انہیں ان کی صلاحیتوں سے نہ صرف آگاہ کرتی ہے بلکہ وہ عملی طور پر انہیں سماجی بھلائی اور فلاحی کاموں کی تربیت بھی دیتی ہے۔ مختلف ممالک کی لڑکیاں عالمی طور پر بھائی چارہ، امن وسکون اور دکھی انسانیت کی خدمت کرنے کے لیے اس تحریک کی ممبر بنتی ہیں۔ اس تحریک میں شامل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ لڑکیاں خدمت کا جذبہ رکھتی ہوں۔

پاکستان میں بھی گرل گائیڈنگ کی تحریک موجود ہے۔ پاکستان میں اس تحریک کا بڑا مقصد لڑکیوں کو اچھی مائیں اور بیویاں بننے اور مستقبل کی زندگی کے لئے تیار کرنا ہے۔ پاکستان گرل گائیڈ ایسوسی ایشن ذیل میں دیئے گئے خطوط پر تربیت کرتی ہے۔"

گرل گائیڈنگ بحثیت ہم نصابی سرگرمی:

سماجی بھلائی اور انسانیت کی خدمت گرل گائیڈنگ تحریک کا بنیادی مقصد ہے جس سے بین الاقوامی امن و آشتی کا حصول ممکن ہے یہ ایک ایسی سرگرمی ہے جس میں پوری دنیا سے لڑکیاں رنگ و نسل اور مذہب سے بالاتر ہو کر انسانی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوئے اپنے آپ کو پیش کرتی ہیں حقیقت میں تحریک ایک عملی تحریک ہے جس میں خصوصاً طالبات اپنی تعلیم کے ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کے طور پر سماجی بھلائی اور دیگر فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔ اس تحریک کی اہمیت خصوصاً زمانہ جنگ میں بہت بڑھ جاتی ہے جب کوئی انسانی المیہ جنم لے رہا ہوتا ہے یوں گرل گائیڈ اپنی رسمی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمی کے طور پر انسانی فلاح کے لیے شب و روز کام کرتی ہیں۔ یوں تو گرل گائیڈنگ ایک عالمی تحریک (universal movement) ہے مگر پاکستانی خواتین بھی اس تحریک میں اہم مقام رکھتی ہیں، اس رضاکارانہ تحریک میں دیگر خواتین کی طرح پاکستانی خواتین بھی ہر لمحہ ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہتی ہیں۔

"Guides are always prepared to cope up with any situation."

بوائے اسکاؤٹس اور گرل گائیڈز کی خدمات:

اگرچہ یہ دونوں متوازی تحریکیں ہیں مگر ان دونوں کا مقصد ایک ہی ہے، دونوں تحریکیں انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے سرگرم عمل ہیں، دونوں کا مقصد بین الاقوامی امن ہے۔ حالتِ جنگ میں زخمیوں کی خدمت انکے لیے خون کا عطیہ فراہم کرنا اور ایسی تمام سرگرمیاں جس سے انسانی زندگی بچائی جاسکے۔

بوائے اسکاوٹس اور گرل گائیڈز ماحولیاتی تبدیلی (climate change) کے اثرات سے شہریوں کو شعور و آگہی فراہم کرتے ہیں جس میں اس مسئلہ سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ دونوں تحریکیں لوگوں میں مثبت سوچ پیدا کرنے میں آگاہی مہم اور شعور پیدا کرتی ہیں۔ سیلاب کی تباہ کاریوں سے متاثرہ افراد کی آبادکاری میں اپنا حصہ ڈالنا بھی ان کا مشن ہے۔ شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا تاکہ معاشرے میں بڑھتی ہوئی آلودگی کو کم سے کم کیا جاسکے اور یوں نئی نسل کو آکسیجن جیسی بنیادی نعمت سے مستفید کیا جاسکے۔

"اس تحریک کا مقصد نوجوان لڑکیوں اور خواتین کو ایسے مواقع میسر کرنا ہے جس سے وہ بااعتماد، محب وطن اور قانون پر عمل کرنے والی شہری بن سکیں اور نہ صرف گھر میں بلکہ معاشرے میں اپنے فرائض بخوبی سرانجام دے سکیں۔" اور اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو زیادہ سے زیادہ بااختیار (empowered) کرنا ہے۔

Sig1 SideA Process Black RainBarrierGrade10 10

گرل گائیڈ اور بوائے اسکاوٹس تحریک سے معاشرتی اور نفسیاتی مقاصد کا حصول:

بقول اقبال فرد قائم ربط ملت سے ہے، تنہا کچھ نہیں۔

کیونکہ انسان حیوان ناطق(Social animal) ہے اس لیے وہ کبھی تنہا نہیں رہ سکتا اسے معاشرے میں مل جل کر رہنا ہوتا ہے، دراصل گرل گائیڈ اور بوائے اسکاوٹس تحریک کی بنیاد معاشرے پر قائم ہے کیونکہ دونوں تحریکیں انسانی و معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے سرگرم عمل ہیں، دونوں معاشرتی انصاف اور امن کی داعی ہیں ان تحریکوں سے معاشرے میں مثبت تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ باہمی نفرتیں کم ہوتی ہیں اور معاشرے کو جہالت سے نکال کر تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ معاشرے میں معاشرتی تقسیم کو کم کرنے کی کاوشیں کی جاتی ہیں۔ معاشرے میں غذائی قلت کو کم کرنے کے لیے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ مخیر حضرات کی مدد سے غریبوں تک خوراک پہنچانے کا بندوبست کیا جاتا ہے جس سے معاشرتی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ گرل /بوائے اسکاوٹ نفسیاتی طور پر بااعتماد ہوتا ہے وُہ ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتا ہے اسکاوٹ نڈر ہوتا ہے وُہ کبھی بھی شکست کو تسلیم نہیں کرتا وہ ہمیشہ مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھتا ہے اسکاوٹ عملی کام کرتا ہے اس طرح وہ نفسیاتی مسائل کا شکار نہیں ہوتا وہ معاشرے میں صحت مندانہ سرگرمیوں اور سوچ کو پروان چڑھاتا ہے۔ اس طرح اسکاوٹ نفسیاتی اور معاشرتی طور پر ایک ذمہ دار شہری کا کردار ادا کرتا ہے۔

ہائیکنگ(Hiking):

ہائیکنگ سے مراد ہے کہ پتھریلے، پہاڑی اور دشوار گزار چھوٹے بڑے راستوں پر سفر کرنا جو انسان کو تفریح کے ساتھ ساتھ عملی تجربات سے بھی روشناس کرائے۔ قدرتی مناظر اور فطرت کا مشاہدہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ موجودہ دور میں بڑے اور گنجان آباد علاقوں کے شہریوں میں ہائیکنگ کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے۔ حکومتی سطح پر مری، ایبٹ آباد، سوات اور کئی دیگر پہاڑی علاقوں میں ہائیکنگ ٹریک بنائے گئے ہیں۔ جو ہائیکرز کے زیر استعمال رہتے ہیں ہائیکنگ سے عملی طور پر تجربہ حاصل ہوتا ہے اور مختلف علاقوں کی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

ہائیکنگ کا سامان(Hiking Equipment):

1. فرسٹ ایڈ باکس
2. ہائیکنگ شوز
3. ہائیکنگ بیگ
4. ٹارچ
5. ہائیکنگ اسٹک
6. پانی کی بوتل
7. چاقو
8. رسی
9. گھڑی
10. عینک

ہائیکنگ کی احتیاطی تدابیر اور اقدامات وہدایات:

ہائیکنگ جہاں انسان کو تفریح مہیا کرتی ہے وہاں اپنے دامن میں خطرناک پہلو بھی رکھتی ہے۔ مثلاً انجان علاقے میں موذی جانوروں کا پایا جانا، خطرناک ڈھلوانیں، لینڈ سلائیڈنگ وغیرہ۔ ان حادثات سے بچنے کے لیے نقشے اور گائیڈز کا ہونا اور موسمی کیفیت کا علم ہونا ضروری ہے۔

1. عمر اور جنس کے لحاظ سے ہائیکنگ کا فاصلہ مقرر کرنا چاہیے۔
2. مقامی گائیڈ کی شرکت یقینی بنانا۔
3. تمام ضروری اشیاء ساتھ ہوں۔
4. تفریح کا مناسب بندوبست ہونا چاہیے۔
5. راستے میں جنگل اور قدرتی مناظر زیادہ ہوں۔
6. اکیلے ہائیکنگ پر روانہ نہ ہوں۔
7. فرسٹ ایڈ باکس ہونا چاہیے۔
8. ہائیکنگ دن کی روشنی میں ہی مکمل کی جائے۔
9. موسم سے متعلق معلومات سفر سے پہلے حاصل کر کے پروگرام اس کے مطابق ترتیب دیں۔

ہائیکنگ کے مقاصد:

۱۔ خود اعتمادی:

ہائیکنگ اور کوہ پیمائی کے ذریعے خود اعتمادی فروغ پاتی ہے۔ ہائیکرز مختصر ساز و سامان کے ساتھ مختلف پہاڑی علاقوں میں ہی سفر کرتا ہے جو کہ اس نے اس سے پہلے اکثر کبھی نہیں دیکھے ہوتے یوں خود اعتمادی کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھتا ہے۔

۲۔ جسمانی تربیت:

جسمانی تربیت کے کئی تقاضے محض ہائیکنگ سے حاصل ہوتے ہیں۔ جب انسان پیدل نشیب و فراز کو عبور کرتا ہوا سرد اور برفانی ہواؤں کے تھپیڑے کھاتا ہوا تنگ و تاریک کھائیوں سے گزرتا ہوا تھکا دینے والی مسافتیں طے کرتا ہے تو جسمانی تربیت کی بے شمار ضرورتوں کو خود بخود پورا کرتا جاتا ہے جس سے اعصاب اور عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور جسمانی صحت برقرار رہتی ہے۔

۳۔ تفریح طبع:

بہت سے لوگ دن رات مشین کی طرح کام کر کے تھک جاتے ہیں تو چھٹی کے دن ایسے پروگرام ترتیب دیتے ہیں جس سے تفریح طبع حاصل ہوتی ہے جو کہ ذہنی آسودگی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس حوالے سے ہائیکنگ اپنا بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔

۴۔ مظاہر فطرت سے آگاہی:

ہائیکنگ میں انسان، بہت قریب سے فطرت کا نظارہ کرتا ہے اور خوبصورت قدرتی مناظر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس کے ذہن میں نقش ہو جاتے ہیں جو اس کے بڑھاپے کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

Sig1 SideB Process ... 10

۵۔ تعاون اور ہمدردی کا جذبہ

افراد کے درمیان مدد اور تعاون بڑھانے میں ہائیکنگ اہم کردار ادا کرتی ہے ان سرگرمیوں کے ذریعے آپس میں تعاون فروغ پاتا ہے۔

مطالعاتی دورہ(Study Tour):

گھریلو یا مقامی ماحول سے دور کسی ایسی جگہ کا انتخاب جو تفریح طبع کے ساتھ معلومات میں اضافے کا باعث بنے۔ مہماتی ہو،اور علم میں اضافے کا سبب بنے مطالعاتی دورہ(Study Tour) کہلاتا ہے۔

غرض وغایت:

ایسے دورے بالعموم طلباء وطالبات کے ہوتے ہیں۔ جو کالج یا یونیورسٹی کے درجے کو پہنچ جاتے ہیں ایسی عمر جوش اور ولولے سے بھرپور ہوتی ہے۔ کچھ کر دکھانے کی صلاحیت اور لگن موجود ہوتی ہے۔

مواقع:

سندھ کی تہذیب قدیم زمانے کے نادر عجائبات، فنی تعمیرات اپنے اندر سماجی کاموں ثقافتی اور تمدن کے علوم سے آراستہ لوگوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔اس طرح ٹیکسلا کی قدیم تہذیب طلباء وطالبات کی معلومات میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

ہدایات:

i. ایسے دورے کا انتخاب کرنے سے پہلے علاقائی رسوم وروایات کو مد نظر رکھ کر جانا چاہیے۔
ii. دورے کا انتخاب کرنے سے پہلے موسمی حالات کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔
iii. بنیادی ضروری سامان ہمراہ ہو۔

فوائد:

i. معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔
ii. لوگوں کے رہن سہن، بودوباش، رسم ورواج اور مذاہب سے آگاہی ہوتی ہے۔
iii. عملی زندگی میں قدم رکھنے سے پہلے مختلف تجربات کو مدِ نظر رکھتا ہے۔
iv. مختلف تجربات کی بنیاد پر جو علم حاصل ہوتا ہے اس سے مستقبل کی منصوبہ بندی میں مدد ملتی ہے۔
v. مذاہب، اقوام اور ممالک کو ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملتا ہے۔
vi. بہتر تعلقات استوار ہوتے ہیں۔

ٹٹوریل گروپ:

ٹیوٹوریل گروپ کی اصطلاح کی وضاحت اور بحث:

لفظ ٹیوٹوریل کا مطلب ہے "سبق"۔ ٹیوٹوریل علم سیکھانے یا منتقل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

ٹیوٹوریل ایک مخصوص طریقہ تدریس ہے جس میں ایک یا ایک سے زیادہ طلبہ کے ایک گروپ کو جو کہ زیادہ بڑا نہ ہو محض لگ بھگ 10 یا 20 طالب علموں پر مشتمل ہو، کو کسی روایتی کتاب یا لیکچر کے علاوہ عملی طور پر انفرادی توجہ کے ساتھ علم دینا ہے۔

ٹیوٹوریل سے ہی ٹیوشن طریقہ تدریس مراد ہے۔ جو کہ ایک ماہر استاد کے ذریعے عمل میں لایا جاتا ہے۔ جو ماہر استاد ہی فراہم کر سکتا ہے جس کا کسی ایک خاص مضمون یا مضامین کے گروپ میں خاطر خواہ تجربہ ہوتا ہے۔ ٹیوٹر روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ کی بنیاد پر مخصوص گھنٹوں کی بنیاد پر خدمات انجام دیتا ہے۔ جو مطلقہ موضوع یا مضمون کا احاطہ کر کے متعین کیا جاتا ہے۔

ٹیوٹر:

کل وقتی یا جزوقتی دونوں قسم کے ہو سکتے ہیں پارٹ ٹائم ٹیوٹر وہ طالب علم ہو سکتے ہیں جو اپنی تعلیم کے ساتھ کچھ رقم کمانا چاہتے ہیں۔

تاریخ:

ٹیوشن کا آغاز تعلیمی میدان میں امداد کے ایک غیر رسمی اور غیر منظم طریقہ تدریس کے طور پر ہوا ٹیوشن کا عمل ٹیوٹر مختلف اور غیر متعین طریقوں سے فوری علم کی تدریس وترویج کی بنیاد پر کرتے ہیں۔ ٹیوشن کے عمل کا ابتدائی طور پر یونانی دور سے پتا چلتا ہے جو فرد واحد یا اعلیٰ نسل افراد کو مختلف ہنر سکھانے کے اپنایا گیا تھا۔ ابتدائی عیسوی صدیوں میں حکومتی سطح پر جنگی و تکنیکی علوم کے لئے استعمال ہوتا رہا ہے۔ 20ویں صدی میں ٹیوٹر کی تربیت ٹیوشن کے اطلاق میں منظم ہونا شروع ہوا۔

گروپ:

دو یا دو سے زیادہ افراد مل کر ایک گروپ بناتے ہیں۔ گروپ میں افراد ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ جو مخصوص مشترکہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایک گروپ کا سائز دو ممبروں سے لے تک سو ممبروں تک ہو سکتا ہے۔ بہت چھوٹے اجتماعات جیسے کہ ڈیڈز (دو ممبرز) اور ٹریڈز (تین ممبران) گروپ کہلاتے ہیں۔

ٹیوٹوریل گروپ:

ٹیوٹوریل گروپ دراصل ایک چھوٹی سی طالب علموں کی جماعت ہوتی ہے۔ جو کہ اپنے ٹیوٹر سے ٹیوشن یا کوچنگ لیتے ہیں اور اپنے متعلقہ مقاصد کو حاصل کرتے ہیں۔ ان مقاصد کو

حاصل کرنے کیلئے طلباء کو مختلف گروپس میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور سیکھنے اور سیکھانے کے عمل کو مکمل کیا جاتا ہے۔ ہر 16 ہفتے بعد امتحانات ہوتے ہیں اس کے بعد طلباء کا مضمون اور ٹیوٹر تبدیل کر دیا جاتا ہے اور ٹیوٹر کو نئے طلباء الاٹ کئے جاتے ہیں۔ ٹیوٹیوریل گروپ میں طلباء کی تعداد 20 سے 40 کے درمیان ہو سکتی ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ٹیوٹوریل گروپ کی ایک اہم مثال ہے۔ ٹیوٹوریل گروپس تشکیل دینے کی وجہ اس لئے پیش آتی ہے جب ٹیوٹرز کی تعداد کم اور طالب علموں کی تعداد ضرورت سے زیادہ ہو یا اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے زیادہ طالب علم ہونے کی وجہ سے مناسب جگہ میں کمی ہونا یعنی ایک وقت میں زیادہ طلباء کو مناسب سہولیات کی عدم فراہمی کا ہونا۔

اس لئے ٹیوٹوریل گروپس کو تشکیل دیا جاتا ہے کہ طلباء مختلف گروپس مین شامل ہو کر اپنے ٹیوٹر سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں۔

ٹیوٹوریل گروپ کے فوائد:

i. زیادہ لوگ مل کر کام کرتے ہیں۔

ii. دو دماغ ایک دماغ سے بہتر کام کرتے ہیں۔

iii. ٹیوٹوریل گروپ طلباء کو بہت سی ایسی مہارتیں تیار کرنے میں مدد کر سکتے ہیں جو پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرتا ہے۔

iv. زیادہ سے زیادہ مثبت ٹیوٹوریل گروپ کے تجربات، طلباء کے سیکھنے اور سکول کالج کی مجموعی کامیابیوں میں حصہ ڈالتے ہیں۔

v. مناسب طریقے سے تشکیل شدہ ٹیوٹوریل گروپ پروجیکٹ اور ان مہارتوں کو تقویت دیتے ہیں جو گروپ اور انفرادی دونوں کام سے متعلقہ ہیں۔

vi. ٹیوٹوریل گروپ بنانے سے طلبہ آسانی کے ساتھ تعلیمی میدان میں ترقی کی راہ پر گامزن ہو کر مطلوبہ مقاصد کی تکمیل تک آسانی سے پہنچ جاتا ہے۔

vii. ٹیوٹر کی مہارت، مواد کا معیار اور عمل کا ماہرین کے ذریعے تعلیم کی ترسیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

viii. ماہر ٹیوٹر خاص علم اور تجربہ کا حامل ہوتا ہے۔ جو اس خاص موضوع پر مدلل علم کے طریقے سیکھنے والے کو عملی اور علمی طور پر قابل بناتا ہے۔

ix. ٹیوشن میں ماہر ٹیوٹر اپنے طالب علموں کو تحقیق سے اخذ نتائج کو بروئے کار لاتے ہوئے جدید علمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرتا ہے۔ جو سیکھنے والے کیلئے جدت اور تحقیق کے لئے راہ ہموار کرتا ہے۔

ٹیوشن میں انفرادی توجہ اور ضرورت کے مطابق درکار وسائل کی دستیابی سیکھنے کے عمل کو جامع اور مدلل بناتا ہے جس میں طالب علم اپنی تمام علمی ضروریات کو احسن طریقے سے پورا کرتا ہے۔ ایک ٹیوٹوریل گروپ نسبتاً کم طالب علموں پر مشتمل ہوتا ہے لہذا سوال کرنے، جواب دینے اور سیر حاصل گفتگو کے مواقع دستیاب ہوتے ہیں۔

تعلیمی فوائد:

ٹیوٹوریلز کے متعلق مواد کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ٹیوشن سیکھنے والوں کے لیے، پڑھنے اور بڑھنے، ریاضی، سائنس اور سماجی علوم کے تمام مضامین کے لیے تعلیمی فوائد فراہم کرتی ہے خاص طور پر سکول اور ثانوی سطح پر کم کارکردگی کے حامل طالبعلوں کو ذہنی طور پر ہم سطح طالب علموں کے لیے نہایت کارآمد ہوتی ہے۔ جزوی طریقہ تدریس باقی معمولات زندگی کو زیادہ متاثر نہیں کرتے، امتحانات سے کچھ عرصہ قبل شروع کیا جانے والا عمل کم وقت میں زیادہ محنت اور یکسوئی کی بدولت علمی میدان میں بہت زیادہ ترقی اور مہارت کا باعث بنتا ہے۔

معاشی فوائد:

اگرچہ ٹیوٹوریل عمل انتہائی ضرورت کے پیش نظر اپنایا جاتا ہے، لیکن اس کے نتائج بہت زیادہ سود مند ہوتے ہیں۔ ماہر اساتذہ اپنے مخصوص میدان میں مہارت بروئے کار لاتے ہوئے جز وقتی خدمات کے عوض کم مشاہرہ یا معاوضہ کے طالب ہوتے ہیں جو معاشی طور پر طالبعلم پر سالانہ اخراجات کی نسبتاً کم بوجھ ثابت ہوتا ہے۔ ٹیوٹوریل اپنی مقررہ تنخواہ کے علاوہ اپنا فالتو وقت کارآمد بناتے ہوئے معمول سے زیادہ آمدنی کر پاتا ہے۔ بڑے ادارے طالب علموں کی کارکردگی بڑھانے اور اپنے ادارہ کا نام بنانے کے لیے معمول سے ہٹ کر اضافی وقت میں ٹیوشن کا بلا معاوضہ طالب علموں کی راہنمائی کے اقدام کو بہت سراہا جاتا ہے۔

مشقی سوالات

سوال نمبر ا۔ خالی جگہ پر کریں۔

ا۔ تدریسی سرگرمیاں __________ قسم کی ہوتی ہیں۔

۲۔ تدریسی سرگرمیاں مجموعی طور پر __________ کا لازمی حصہ ہے۔

۳۔ اسکاؤٹنگ تحریک کے بانی __________ تھے۔

۴۔ ہائیکنگ کے معنی __________ ہے۔

۵۔ پیدل سفر کرنے کا اعلان کم سے کم ایک دن پہلے کیا جائے تاکہ ہائیکرز __________ تیار ہو جائیں

۶۔ __________ انسانی صحت پر مثبت اثرات پیدا کرتی ہے۔

۷۔ ٹیٹوریل گروپ طلبہ میں __________ پیدا کرتا ہے۔

۸۔ گرل گائیڈنگ کا بنیادی مقصد __________ بھلائی ہے۔

سوال نمبر 2 درست جواب کا انتخاب کیجئے:

ا۔ سرگرمیوں کی اقسام ہوتی ہیں۔

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

۲۔ اسکاؤٹنگ کا بانی کس کو کہا جاتا ہے۔

(الف) لارڈ بیڈن پاول (ب) لارڈ بیٹن (ج) لارڈ میکالے (د) لارڈ ماؤنٹ بیٹن

۳۔ اسکاؤٹنگ کے معنی ہیں۔

(الف) آرٹ (ب) فن (ج) سائنس آف آؤٹنگ (د) جسمانی طاقت

۴۔ اسکاؤٹنگ کے لفظی معنی ہیں۔

(الف) پیغام رساں (ب) سراغ رساں (ج) ضرر رساں (د) مشاہدات کرنا

۵۔ اسکاؤٹنگ خصوصی طور پر معاشرے کی ضروریات کو کرتی ہے۔

(الف) عکاسی (ب) تحریک (ج) بیرونی حرکت (د) تجربات

۶۔ گرلز گائیڈ تحریک کا مقصد ہے۔

(الف) سماجی بھلائی (ب) سماجی برائی (ج) کھیل کود (د) سیر و تفرح

۷۔ گرلز گائیڈ تحریک سے بین الاقوامی کا حصول ممکن ہے۔

(الف) جنگ و جدل (ب) امن و آتشی (ج) تعلیم و تربیت (د) کھیلوں کا انعقاد

۸۔ کس نے 1909 میں گرل گائیڈ کی تحریک کی بنیاد رکھی۔

(الف) لارڈ بیڈن پاول (ب) لارڈ بیٹن (ج) لارڈ میکالے (د) لارڈ ماؤنٹ بیٹن

سوال نمبر 3۔ ہر سوال کا جواب تین سے چار سطور میں لکھیے۔

۱۔ ہم نصابی سرگرمیوں کے کوئی سے تین فوائد تحریر کریں۔
۲۔ اسکاؤٹ کے مقاصد تحریر کریں۔
۳۔ کیمپنگ پر مختصر نوٹ لکھیں۔
۴۔ ہائیکنگ میں استعمال ہونے والے سامان کی فہرست لکھیں۔
۵۔ ہائیکنگ سے کیا مراد ہے؟ ہائیکنگ کے لیے کن اقدامات پر عمل کرنا ضروری ہے؟
۶۔ گرل گائیڈ کی خدمات مختصر بیان کریں۔
۷۔ ہائیکنگ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ تحریر کریں۔

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جوابات لکھیے۔

۱۔ ہم نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟ نیز اس کے فوائد بیان کریں۔
۲۔ ہائیکنگ سے کیا مراد ہے۔ ہائیکنگ پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔
۳۔ اسکاؤٹ کیمپنگ کسے کہتے ہیں۔ کیمپنگ کے مقاصد مفصل تحریر کریں۔